وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ○ سورہ نجم 4,3:27

# مصنف ابن ابی شیبہ مترجم

جلد نمبر ۷

حدیث نمبر ۲۳۸۸۰ تا حدیث نمبر ۲۷۲۶۰

مؤلف

الامام ابی بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبۃ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

مترجم

مولانا محمد اویس سرور مدظلہ

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرا سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب ÷ مصنف ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ

(جلد نمبر ۷)

مترجم ÷ مولانا محمد اویس سرور ﷾

ناشر ÷ مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع ÷ خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار۔ لاہور
فون: 042-37224228-37355743

## ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

## تنبیہ

## ( ٣٦ ) فِي الرّجلِ يأخذ عنِ الرّجلِ الشّيء مَنْ قَالَ يرِيه

## اس آدمی کا بیان جو کسی آدمی سے کوئی چیز لے تو اس کو چاہیے کہ وہ اسے دکھادے

( ٢٦٠٤٤ ) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنِ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ ، قَالَ : الْمُسْلِمُ مِرْآةُ أَخِيهِ ، فَإِذَا أَخَذَ عَنْهُ شَيْئًا فَلْيُرِهِ.

(۲۶۰۴۴) حضرت لیث ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہبیرہ یحیٰ بن عباد ؒ نے ارشاد فرمایا: مسلمان اپنے بھائی کا آئینہ ہے جب وہ اس سے کوئی چیز لے تو اسے چاہیے کہ وہ اس کو بھی دکھلا دے۔

( ٢٦٠٤٥ ) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ غَالِبٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَسَنَ او سَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الرَّجُلِ يَأْخُذُ عَنِ الرَّجُلِ الشَّيْءَ فَيَقُولُ : لَا يَكُنْ بِكَ السُّوءُ ، أَوْ صُرِفَ عَنْكَ السُّوءَ ، قَالَ : فَقَالَ : يَقُولُ : لَا يَكُنْ بِكَ السُّوءُ فَإِنَّهُ إِلَّا يَكُنْ به خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَكُونَ بِهِ ثُمَّ يُصْرَفُ.

(۲۶۰۴۵) حضرت حسن ؒ سے سوال کیا گیا کہ اگر ایک آدمی دوسرے سے کوئی چیز لے اور اسے کہے کہ تیرے پاس کوئی برائی نہ رہے یا برائی تجھ سے دور کردی جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ کہے کہ وہ تیرے پاس برائی نہ رہے۔

( ٢٦٠٤٦ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِذَا أَخَذَ أَحَدُكُمْ عَنْ أَخِيهِ شَيْئًا فَلْيُرِهِ إِيَّاهُ.

(۲۶۰۴۶) حضرت سلیمان بن موسیٰ ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر ؓ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک اپنے بھائی سے کوئی چیز لے تو اس کو چاہیے کہ وہ اس کو بھی دکھلا دے۔

( ٢٦٠٤٧ ) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللهِ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَحَدُكُمْ مِرْآةُ أَخِيهِ ، فَإِذَا رَأَى أَذًى فَلْيُمِطْهُ عَنْهُ.

(بخاری ۲۳۹۔ ابوداؤد ۴۸۸۲)

(۲۶۰۴۷) حضرت ابو ہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کا آئینہ ہے، پس جب وہ کوئی تکلیف دہ چیز دیکھے تو اس کو اس سے دور کردے۔

## ( ٣٧ ) ما قالوا فِي النّهي عن الوقيعةِ فِي الرّجلِ والغِيبةِ

## کسی آدمی کو برا بھلا کہنے اور اس کی غیبت سے رکنے کا بیان

( ٢٦٠٤٨ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: كَانَ بَيْنَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ